الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

آن کریم کا سات لہجوں میں نزول

تعالی عنہ کی خلافت میں زید بن ثابت رضی اللہ
ں تشکیل دی گئی تاکہ و قرآن مجید اکٹھا کر ،
ی موحد نہیں ، اس لئے پہلی عربی زبان میں
ی طرح کچھ حروف صحیح بھی اس شکل میں نہیں تھے
ل کچھ علامات ایجاد کی گئیں ، لیکن یہ سب کچھ
تلف قرآت کو نہ روک سکا
یں بغداد میں قرآات کے امام ابن مجاھد نے اس
کلمہ "الحرف" قرا کی جگہ لے سکتا اور اس
رآت سبعہ صحیح ہیں اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ
حرفوں میں نازل ہوا ، کا معنی یہ کہ :
رآت میں سات طریقے ہیں
ور اور جو قرآات چل رہی ہیں وہ ، ورش ، نافع ،
فص عن عاصم ہیں
آات کے متعلق بتائیں کہ کیا اس کے متعلق کوئی
یث پائی جاتی ہیں ؟

لحمد للہ

پہلی :

وہ علم ہونا چاہا کہ شروع میں قرآن مجید صرف
وا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل
حتی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
ی ہیں قرآن مجید پڑھایا اور اس کی دلیل یہ
کہ :

ت ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ید ایک لہجہ میں پڑھایا تو میں ان سے زیادہ
و میں مطالبہ کرتا رہا اور وہ زیادہ
یں جا کر ختم ہوا) صحیح بخاری حدیث نمبر (3047)
سلم حدیث نمبر (819)

دوسری:

کا معنی کیا ؟

ب تر قول ی ک قرآت ک سات طریق جو لفظی
تفق اور اگر ان ک معانی میں اختلاف بھی و
ز ن ک اختلاف تعارض اور تضاد

، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان :

ار پر(کھڑ) وکر اللہ تعالی کی عبادت کرت
سپی لینہ لگتہ اور اگر کوئ آفت آپڑ
ونوں جہانوں کا نقصان اٹھا لیا ی واقعی کھلا
ن } الحج (11)

تیسری:

ا معنی عرب کی لغات ، لیکن ی معنی عمر بن
حدیث کی بنا پر صحیح نہیں و کہتے ہیں ک :

ی عنہ کو سورہ الفرقان اپنی قرآت ک علاو کسی
ر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت
اس پر جلد بازي کرتا لیکن میں نے اس وقت دیا
، پھر میں نے اس اس کی چادر سے پکڑا اور نبی
لگا اللہ تعالی ک رسول صلی اللہ علیہ
طرح پڑھتے ہو پایا جو ک آپ نے مجھے پڑھائ ؟
ں اس ک خلاف

م فرمانے لگے پڑھو تو اس نے اسی طرح و پڑھی جس
لی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے اسی طرح
پڑھو تو میں نے بھی پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ
زل ہوئ ؟ ، یقینا قرآن مجید سات حرفوں
جو بھی اس میں میسر ہو پڑھو صحیح بخاری حدیث
(2287) صحیح مسلم (818)

تعالی قریش میں سے اسدی ہیں اور عمر رضي اللہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

تھ تعلق رکھتے ہیں ، اور دونوں ہی قریشی
غت ، تو اگر حروف کا اختلاف لغات میں اختلاف
ں صحابی آپس میں اختلاف نہ کرتے

یس کے قریب اقوال نقل کئے ہیں ، اور ان میں سے
ک ہم نے ذکر کیا واللہ اعلم

چوتھی:

ضح ہوتا ہے کہ حروف متعدد الفاظ میں نازل ہوئے
ما کا انکار حروف میں تھا نہ کہ معانی
لاف تضاد نہیں بلکہ اختلاف تنوع جیسا کہ ابن
عالی عنہما کا قول ہے :

ک ہیں کہ ھلم ، اقبل ، تعال) ان کا معنی ایک ہی

انچویں:

تحدید قرآن وسنت میں سے نہیں کی گئی بلکہ ابن
اد ، تو لوگ یہ گمان کرنے لگے ہیں کہ
اس لئے یہ تعداد میں ایک جیسے ہی ہیں

ان سے قصدا ہیں تاکہ یہ تعداد احرف سبعہ سے
لوگوں کا جو یہ گمان کہ احرف سبعہ سے
غلطی ، اور اھل علم سے یہ بات معروف نہیں

ں سے ایک حرف اور یہی وہ حرف جس پر عثمان
مسلمانوں کو جمع کیا تھا

چھٹی:

حف نسخ کیا تو اس ایک ہی حرف پر تیار کیا لیکن
ب (زیر زبر وغیرہ) نہ لگا تاکہ اس رسم
(حروف) کا بھی احتمال رہے تو جو اس میں رہا اس
و نسخ کردیا گیا ، اور یہ کام اس لئے کیا
ان رضی اللہ تعالی عنہ نے ان میں ایک نسخ پر

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ا ک اختلاف ختم و

ساتویں:

م اللہ تعالی کا گمان ک قرآت حرف کی جگ
یسا ک شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ
ف اشار کیا مجموع فتاوی (ج 13/ 210)

ک نام مندرج ذیل یں:

لمکی 3-عاصم الکوفی 4-حمز زیات الکوفی 5-
لاء البصری 7-عبداللہ بن عامر الشامی
تعالی جمیعا

ک اعتبار س قوی نافع اور عاصم یں

ح ابوعمرو اور کسائ یں

ر قالون روایت کرت یں

اور شعبہ روایت کرت یں

تعالی اعلم
.